

3/11



اہل السنۃ والجماعت کی تنظیم اور سرگاہ

دارالعلوم مدنیہ (رجسٹرڈ)

ماڈل ٹاؤن بی بہاول پور پاکستان

Dar-ul-loom madniya (Rejtd)

Modal town-B-Bahawalpur Pakistan

92-62-2883363--062-2889661--0321-6808854

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان عظام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں.....
مسئلہ سے پہلے ایک وضاحت ضروری ہے۔

وضاحت

ہم نے اپنے طلبہ سے داخلہ فارم میں درج ذیل عبارت پر دستخط لیے ہیں۔
(عبارت) ”تا قیام دارالعلوم مدنیہ بہاولپور میری طرف سے دارالعلوم کے مہتمم صاحب کو یا جس کو وہ اجازت دیں اس کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ میرے لیے زکوٰۃ، صدقات واجبہ، نفل کی رقم یا اشیاء وصول کریں اور میری طرف سے طلبہ کی ضروریات پر خرچ کریں یا دارالعلوم مدنیہ کی ملکیت میں دیں یا اس پر وقف کر دیں۔“

مسئلہ

شدید ترین مہنگائی کے اس دور میں مدرسہ کے اساتذہ کرام سفید پوشی کا بھرم رکھنے میں ناکام نظر آتے ہیں، مشاہرات مہنگائی کے مقابلہ میں آنے میں نمک کے برابر ہیں۔

[۱] کیا ہم اپنے اساتذہ کرام کو مدرسہ میں پکنے والے لٹکر سے ان کی بیوی بچوں کو کھانا دے سکتے ہیں؟

[۲] کیا ہم ان کو مدرسہ کی گندم جو عسکر کی مد میں آتی ہے دے سکتے ہیں؟

[۳] بعض دفعہ سالانہ تعطیلات میں مدرسہ میں گوشت ضرورت سے زائد ہوتا ہے، نیز گوشت خراب ہونے کا اندیشہ بھی ہوتا ہے۔ کیا ایسی صورت میں ہم ان کو

بشت دے سکتے ہیں؟



المستفتی

(مولانا مفتی) عطاء الرحمن (صاحب مدظلہ العالی)

مہتمم دارالعلوم مدنیہ ماڈل ٹاؤن بی [B] بہاولپور

حوا سنہ درق دم مدرسہ مظفر پور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الجواب حامد ومصليا

سوالات کے جواب سے پہلے تمہید ذکر کی جاتی ہے:

(الف)..... آجکل مہنگائی کے دور میں اساتذہ کو اتنی تنخواہ ضروری جائے جس سے وہ یکسو ہو کر اپنی عزت نفس کو باقی رکھتے ہوئے دین کے کام میں مشغول رہیں، نیز دینی ادارہ کے مہتمم حضرات اور ذمہ داران کو چاہئے کہ دینی کاموں کو وسائل کی حد تک پھیلا یا جائے یعنی اساتذہ کرام اور طلباء اتنے ہی رکھے جائیں جس قدر ان کے پاس وسائل ہوں تاکہ ان کے حقوق کی صحیح ادائیگی ہو سکے۔

(ب)..... مدرسہ میں دی جانے والی اشیاء عموماً طلباء ہی کے استعمال کیلئے دی جاتی ہیں، لہذا ایسی اشیاء مدرسہ کے ملازمین اور کارکنان کو بلا معاوضہ دینا درست نہیں۔

اس تمہید کے بعد جواب یہ ہے کہ:

(۳،۲۱)..... مذکورہ صورت میں مدرسہ کے لنگر کا کھانا، گندم، اسی طرح تعطیلات میں آنے والا گوشت اگر طلباء کی ضرورت سے زائد ہو تو وہ مدرسہ کے اساتذہ اور ملازمین کو قیمت دیا جاسکتا ہے، اور قیمت قدرے کم بھی مقرر کی جاسکتی ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ جو قیمت حاصل ہو اُسے طلبہ سے متعلق مصارف میں استعمال کیا جائے، لہذا یہ اشیاء بلا عوض یا تنخواہ کی مد میں اساتذہ، ملازمین کو دینا بعض وجوہ سے درست نہیں اور خلاف احتیاط ہے۔ واللہ سبحانہ اعلم

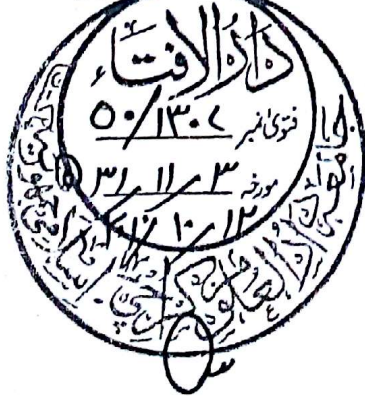
محمد طاہر غفرلہ

محمد طاہر غفرلہ

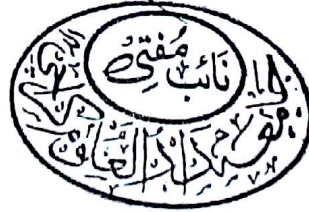
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۳ ذوالقعدہ ۱۴۳۱ھ

۱۲/ اکتوبر ۲۰۱۰ء



الجواب صحیح
محمد طاہر غفرلہ
۱۲/۱۰/۲۰۱۰



الجواب صحیح
احقر محمد طاہر غفرلہ
۱۲/۱۰/۲۰۱۰

